عین الحیات نام رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا "عین الحیات" اور "ایزل" نام رکھنا صحیح ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عین الحیات کا مطلب ہے: زندگی کا چشمہ۔ اس نام میں حرج نہیں۔

اور ایزل انگلش کا لفظ ہے، اس کا معنیٰ ہے: تصویر وغیرہ کو سہارا دینے کے لئے تین ٹانگوں کا لکڑی کا اسٹینڈ، لکڑی کا ٹیکن۔

یہ نام معانی کے لحاظ سے مناسب نہیں اور نہ ہی مسلمانوں میں رائج ہے۔ اس لئے یہ نام رکھنے سے بچا جائے، اس کے بجائے صحابیات اور نیک خواتینِ اسلام کے ناموں پر نام رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اس کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

الفردوس بما ثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے ناموں پر نام رکھو۔ (الفردوس بما ثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2301

تاریخ اجراء: 26ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/24مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net